سوال

(812)مغرب کی سنت کے بعد ''اوابین'' کے نام سے چھ رکعتیں پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسئلہ یہ ہے کہ یہ جو مغرب کی سنت کے بعد ''اوابین'' کے نام سے چھ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں کیا یہ مسنون ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازِ مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھنے والی روایت سخت ضعیف ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ نے اپنی جامع میں امام بخاری رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے۔ عمر بن عبدا بن ابی خثعم ''منکر الحدیث'' اور سخت ضعیف ہے۔

'بَابُ مَا جَاءَ فِی فَضلِ التَّطَوّعِ سِتُّ رَکعَاتِ بَعدَ المَغرِبِ۔'

امام ذہبی نے بھی میزان الاعتدال میں فرمایا: اس کی حدیث منکر ہے۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! ''مرعاۃ المفاتیح'' (۱۵۲، ۲/۱۵۱)

یادرہے کہ یہ رکعات ''صلوۃ الأوابین'' کے نام سے موسوم نہیں، بلکہ ''صلوٰۃ الاوابین'' چاشت کی نماز کو کہا جاتا ہے۔ چنانچہ صحیح مسلم میں حدیث ہے: 'صَلٰوۃُ الاَوَّابِینَ حِینَ تَرمُضُ الفِصَالُ' (صحیح مسلم، بَابُ صَلَاۃِ الأَوَّابِینَ حِینَ تَرمَضُ الفِصَالُ، رقم:۷۴۸) ا کی طرف رجوع کرنے والوں کی نماز اس وقت ہے، جب اونٹنیوں کے بچوں کے پاؤں سخت گرمی سے سڑنے لگیں اور حاکم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی مرفوع روایت میں ہے:

'لَایُحَافِظُ عَلٰی صَلَاۃِ الضُّحٰی اِلَّا اَوَّابٌ۔ قَالَ وَہِیَ صَلَاۃُ الاَوَّابِینَ' (المستدرک علی الصحیحین للحاکم: ۱/۴۵۷، رقم: ۱۱۸۲)

یعنی ''چاشت کی نماز پر مداومت صرف ا کی طرف رجوع کرنے والا ہی کرتا ہے فرمایا۔ اسی کا نام اوابین کی نماز ہے۔''

جب حدیث ضعیف ہے تو مسنون ہونا ثابت نہ ہوا۔ اگرچہ امام شوکانی رحمہ اللہ نے ''نیل الأوطار'' میں کثرتِ طُرق کی بناء پر فضائلِ اعمال میں قابلِ عمل سمجھا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :690

محدث فتویٰ